ادارہ

دار العلوم کے شب و روز

مولانا سمیع الحق کی مسجد حرام کی توسیعی منصوبے کے سنگ بنیاد کی تاریخی تقریب میں شرکت:

(مکہ مکرمہ) ۲۱ راگست: جمعیۃ علماء اسلام کے سربراہ مولانا سمیع الحق نے مسجد حرام کی توسیعی منصوبے کے سنگ بنیاد کی تاریخی تقریب میں شرکت کی۔ یہ تقریب نماز تراویح کے مسجد حرام میں واقع صفا پیلس میں منعقد ہوئی۔ جس میں خادم الحرمین شاہ عبداللہ نے پہلی اینٹ رکھنے سے اس تاریخی منصوبے کا افتتاح کیا جو خانہ کعبہ کی ابراہیمی تعمیر کے آغاز سے اب تک سب سے بڑا توسیعی منصوبہ ہے۔ مولانا سمیع الحق جو ان دنوں عمرہ کے سلسلے میں مکہ مکرمہ کے قصر ضیافت میں مقیم تھے اور رائل پروٹوکول (مراسم الملکیہ) کے مہمان تھے' نے خصوصی دعوت پر اس مبارک اور تاریخ ساز تقریب میں شریک ہوئے۔ مولانا سمیع الحق نے تقریب میں شاہ عبداللہ کو اس عظیم تاریخی کارنامہ پر زبردست خراج تحسین پیش کیا اور پوری امت کی طرف سے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ مسجد حرام میں لاکھوں مربع گز کے اضافے کے بعد اس میں مزید بارہ لاکھ نمازیوں کی گنجائش نکل آئیگی۔ اس موقع پر مسجد نبویؐ زمزم' سعی اور منا میں رمی جمرات اور ٹرینوں کے منصوبے کی بھی تفصیلات حاضرین کو بتائیں گئیں (تفصیل نقش آغاز اداریہ میں ملاحظہ کریں)

دار العلوم کے نئے تعلیمی سال کا آغاز اور افتتاحی تقریب:

الحمدللہ ۱۴ رستمبر ۲۰۱۱ء کو دار العلوم کے نئے تعلیمی سال کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اس سے قبل دار العلوم کے تمام درجات میں کثیر تعداد میں خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر داخلے ہوئے اور باوجود سخت امتحان (انٹری ٹسٹ) اور قواعد و ضوابط کے صرف شعبہ درس نظامی میں ڈھائی ہزار سے زائد طلباء کے اس سال الحمدللہ داخلے مکمل ہوئے۔ جن میں صرف دورہ حدیث کے طلباء کی تعداد گیارہ سو پچاس سے زائد ہوگئی ہے جب کہ وسائل کی کمی اور حالات کی خرابی کی وجہ سے نہایت قیود و شرائط کا لحاظ رکھا گیا تھا۔ افتتاح کے موقع پر دار العلوم کے تمام اساتذہ' مشائخ و طلباء ایوان شریعت (دار الحدیث) کے وسیع و عریض ہال میں جمع تھے۔ حسب سابق پہلے اجتماعی طور پر قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ پھر اس کے بعد حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے درس حدیث ترمذی سے باقاعدہ اسباق کا آغاز کیا۔ اس موقع پر آپ نے طلباء سے فضیلت علم' علماء طلباء کی ذمہ داریاں' پابندی اوقات اور موجودہ نئے حالات میں دینی مدارس اور علماء و طلباء کو درپیش نئے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے بھرپور علمی تیاریوں کے بارے میں نصیحت آموز اور سیر حاصل خطاب فرمایا۔ پھر نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے تفصیلی اور ہدایات سے بھرپور جامع خطاب فرمایا۔ آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب مدظلہ نے جامع اختتامی دعا فرمائی۔